



## سوال

(157) شیخ محمد بن عبد الوہاب کے بارے میں غلط پروپیگنڈہ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگوں نے مجھے کہا ہے کہ ایک وہابی فرقہ بھی ہوتا ہے۔ میں نے کہا ”وہ وہابی فرقہ نہیں یہ نام تو اشراف (کلمہ) نے اس لئے رکھ دیا ہے کہ لوگوں کو اس اصلاحی تحریک سے دور رکھ سکیں۔“ لیکن ان میں سے ایک شخص نے کہا ”محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ واقعی ایک دینی مصلح تھے، لیکن زندگی کے آخری حصے میں وہ راہ راست پر قائم نہیں رہے تھے کیونکہ انہوں نے کئی صحیح حدیثیں اس لئے رد کر دی تھیں کہ وہ ان کی رائے کے مطابق نہیں تھیں۔“ آپ کیا فرماتے ہیں؟

## الجواب بعون الوہاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شیخ محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ سلفیت، صحیح عقیدہ اور صحیح منہج کی طرف دعوت دینے والے ایک بہت بڑے داعی تھے۔ آپ کی کتابیں انہی مسائل سے بھری پڑی ہیں۔ آپ نے جو بتایا ہے کہ ان کی دعوت کے کسی مخالف نے کہا کہ وہ زندگی کے آخری حصے میں راہ راست سے ہٹ گئے تھے کیونکہ انہوں نے اپنی رائے کی مخالفت کرنے والی حدیثوں کو رد کر دیا تھا، یہ بالکل جھوٹ اور جناب شیخ محترم پر محض الزام ہے۔ وہ تو وفات تک سنت کا انتہائی احترام کرتے، اسے پوری طری قبول کرتے اور پوری قوت سے اس کی طرف دعوت دیتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ان پر رحمتیں نازل فرمائے۔

و بِاللّٰهِ التَّوْفِیْقُ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

الجبیتہ الدائمۃ۔ رکن: عبد اللہ بن قعود، عبد اللہ بن غدیان، نائب صدر: عبد الرزاق عقیفی، صدر عبد العزیز بن باز فتویٰ (۹۳۵۰)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 168



## محدث فتویٰ